سری گنیش اینمہ

پوتھی گیان اور بیراگ کی بکھان جسکے دیکھنے سے

نادانون کو گیان پیدا ہو اور مکت ملے موسوم بہ

بارہ کھری بروزن

بارہ کھری دت لال جی

تصنیف شاعر نازک خیال منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر

ساکن رام پور بہ تصیح منشی شیو پرشاد صاحب مینیجر مطبع آراستہ ہوئی

اور

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنو مین چھپی

سنہ ۱۸۹۷ع

سری گنیشاینمہ

(۱)

پہلے سمرون سرستی ودے سری گن راج

تیجے سری گرد یوجی چوتھے شب مہاراج

چوتھے شب مہاراج دہی مین جگ کے ریرجن ہارے

جوکواُ انکو من سے سمرے ہرین پاپ دوکھ بہارے

بسو بیاپک انکو کہیے اور سبھن تین نیارے

انت پرم پد پاوے پرانی کہتے داس پکارے

(۲)

ککا کیسی دمن کونت اٹھ ناو سیس

کرتا ہی سب سشٹ کو بسوناتھ جگدیس

بسوناتھ جگدیس یوجب جگت ہیت اوتارا

بال روپ نند لال کہائے لیلا کرین اپارا

رنج پربھتا تین کرس ولیلا جبو مت جنم سدھارا

کیسے دمن کہائے جب سون کیسے اسر سنگھارا

(۳)

کھکھا کمل سنگت تجو گرو رام سون ہیت

مکت پدارتھ دیت ہین پاپ دوکھ ہرلیت

پاپ دو دکھ پربت تی سو جگتن بہوت سہائی
گو ڈتم نارا ہلیا تاری من کی پیر مٹائی
نکھ مانجھ گجراج او بار یو جبب اون ٹیر مچائی
نیچ نکھا دہ دین ٹرائی دھن دھن رگھرائی

(۴) گگا گربہ نکیجیے گربہ نرک کو مول
مولین سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

ہرے پات پھل پھول گربہ نے بہتک ٹھائے
اوروں بہت بجھے ابھمانی نچ بل دیکھ سہائے
یک لکھ پوت سوا لکھ ناتی راون جنہہ مٹائے
بانا سہے بو دھا کیئے سو چھن مانجھ نسائے

(۵) گھگھا گھایل گیدہ کو جب ہی دیکھو رام
دیا سِدہ او گیو تب ہی پچھے دیو نج دہام

پچھے دیو نج دھام دیا نرجو ایسے ہوت سہائی
نسدن ہر پت بھرم جالین کچھ ہوٹا تھ نہ آئی
ایسے پربھو وہ بسار کھو کو جا سون ہوئی بھلائی
سب جیون مین ٹی ہی بڑا جن ہر سون ٹھور لگائی

(۶) نننا نام پرتاپ تین سدہ ہوت سب کام
کارن ہی سب سشت کو رام چندر کو نام

رام چندر کو نام سکھدات سکل لوک بھی تارن
جب تپ جوگ جگت سب جیتے او چاٹن لی دربارن
اگ جگ بیچ پرکاشک کہیے وہی نام جگت تارن
سب کے ساز نام ہی جانو سرب کاج کو کارن

(۷) چچا چرچا وہ بھلی جو سُن رام سہا نہ
بادبیا دنکیجیے سُنت سنت ہٹ جانہ

سُنت سنت ہٹ جانہ بادسو گن ودکھ من آئین
نبان گگن گن رام چندر کے گوا و گان نہ جائین

جہاں مٹھین دس پانچ تہاں مل کرکے چرچ بکھانین
مول بات تو داس ہی ہے سنت برہم سکھ پانین

(۸)
چچھا چیلت ہے سدان ہردے کو دُر بات
کھوٹ بچن ایسین لگت جرت لو جیون گات

جرت لو جیون گات لگت ہے بروبچن دکھدائی
نیکی انکو پھیکی لاگی سو کیون ہو سکھدائی
مشٹ بچن کہہ دوشٹن لاگی یہ انریت سدائی
جیسے ادسوبچ ہے کیت اوبچ ہوت پھلدائی

(۹)
ججا جاری جاسین ہنومت لنکا جائے
میگھناد دیتئ سین بنج بل باندھوتائے

بنج بل باندھو تائے لا جب ہنسک دیٹھ دکھائی
تب ہنومت رگھوبیر سمر کے رام کرپا بل پائی
اور کو پونچھیس جب ہی ان پونچھین آگ دئی
لنکہ مانجھ سب لنکا جاری تنکو آنچ نہ آئی

(۱۰)
جھجھا جھبک کیون کرے ہونی ہوے سو ہوے
سکھ دُکھ جو ہر نے دیو بھرن پڑیگو سوے

بھرن پڑیگو سوے رام نے سکھ دکھ سنگ بنائے
ہر کھ شوک جو کیسان جہین دی ہر جگت سہائے
آگے پاچھے سنگ ساتھ جی سکھ دُکھ چل آئے
نسدن بھجین رام کون من سے دہن جاگ تن پائے

(۱۱)
ننا بنو سبھن تین ہی ہر گمن کی ریت
بنو تو سب تین بھلونت مرجت ہی پریت

نت مرجت ہی پریت ریت بھل ہت کر سب ہی دوے
جو جن ایسی چال چلت نت ہر سون نیہ بڑھاوے
کو جانی کا بھیس نیچ ہر جی کے درشن پاوے
جیوت سکھ پرتی پے بھوگے پھر بکنیٹھ جاوے

(۱۲) ٹھا ٹیرت رام کون جو نر کچھ دو کھ پاے
رگھوبر تب ہین آپکے ٹرت ہین ہوت سہاے

ٹرت ہین ہوت سہاے آی کے جب ڈین نے ٹیرا
دو ساسن گرکوب چیر گمہ درپدستا کو گھیرا
مگہ مانجہ سب سنکٹ کاٹے کرپتاپ گھنیرا
دین جان ہر آن بچایو چھن مین کشٹ نبیرا

(۱۳) ٹھٹھا ٹھیکت دنن کو دے زمن پچھتاے
جو نہین سمرو رام کون جھوٹھا من رہاے

جھوٹھا من رہاے جنھون نے ہت کر رہ نہ چینا
رام بکتھ کہون آدر نا ہین جم ز رجھن لات دینا
تنکی ماتا برتھا جایو جگ مین اپجس لینا
کوکر سم تن جنم گنوایو کہا آی کے کینا

(۱۴) ڈڈا ڈارے پھرت ہین کاندھے پر مرگچھال
کپٹ بھیکہہ سادھو بنی تلک چھاپ کر بھال

تلک چھاپ کر بھال بنی ہین سادہ روپ پٹنگین
لڈو کھائے پیڑا کھائے تنکا یو کھن کینا
ساحب سے تو نیک نہ ڈرتے مال جگت ٹھگ لینا
جم کے دوت آئی جب گھیر انکت کون مت بینا

(۱۵) ڈھڈھا ڈھادے مول تین پاپ برچھ کو جوے
سو پرسوتم پرکھ ہی تاسم اور نہ کوے

تاسم اور نہ کوی پاپ کو چھن مین ڈارے کھوئی
تا مین بھجو رام کون من سے سنو جگت کے لوئی
جیسے رب نج اودی کی تین تم نا ست ہی سوئی
رام بھجی نستار جگت کا نبان بھجن نا ہوئی

(۱۶) نتا نرسی بھگت نے جو سمرے سریرام

سو تاکے پرتاپ تین اب لون جاگے نام

اب لون جاگے نام بھگت تین ملے پدارتھ ایسا
اور دن دھوپلاد بھگت جن ہر کون سمراجیسا

جیسے نرسی بھگت بھیو جس بھاجن جگ مین تیسا
تس پھل برت جان سب کوئی کو بھجن پر کینیا

(۱۷) تتا تارک اسر جب بل پایو بر پاسے
تب انریت سچار بھا دیون کو دکھدا اسے

دیون کو دکھدا اسے اسرنت ہنی بیر اور گائی
جب ات دوکھت بھیے من دیوا ہر کون بپر سنائی

دھرم کرم کتھون نہین جاہے ات بپریت بھائی
تب کر چتن اسر مردایو دھن رام رگھورائی

(۱۸) تھتھا تھا مو چاہیے رام نام کی ڈور
تا کے بل تین ترت ہین پاپ کرین جے گھور

پاپ کرین جے گھور سواو بھو ساگر تین تر جائین
ایسے ڈورے جھاٹر مندمت رکھتے آس پرائین

جیسے لوہت بیٹھ نار زبن سرم پار جائین
اون تین کون ٹرہت بھاگی ست گمو بھی جائین

(۱۹) ددا دینا ناتھ کوہت کرنا ودیس
نیک بات مین ریجھ کے اٹل کرین بخشیس

اٹل کرین بخشیس رام جی جاپے ہو ہنہ سہائی
لنکا راج ببھیکن دینو چینہ بھگت ادھکائی

جیسے راج دیو سگریو جب آن کین تائی
کیس جون ہنومانہ پدوی دھن بان رگھورائی

(۲۰) دھدھا دھرم بچار کے جو نر کرت سو کاج
تن پے رام پرشن ہوے سنتت راکھت لاج

ستبھ دراکھت لاج رام جی جنن دھرم کو چینا | سادان سکھی وہ رہتے پرانی دایا کر ہر دینا
تا مین ہیگا وہی گیانی پنڈت اور پربینا | من کر دھرم بچار جنھون نے رگھوبر سون ہت کینا

(۲۱) ننا نیرے رام کون ہردم من مین جان
بھجن کرو من لاے کے سنک نہ من مین آن

سنک نہ من مین آن کبھی نت پاس مت رکھوارا | جیسے بھیر پری پہلادہ تب اون رام پکارا
بھگت بچھل نرسنگھ روپ دھر ترت ہین وی اس اوبارا | پیٹ پھار ہرناکس مارو ایسے رام اودارا

(۲۲) ببا پر ہر دنبہ کو اور کپٹ پاکھنڈ
ڈھکو رہے دوے چار دن اوگھر گئے اوسے کھنڈ

اوگھر گئے دوے کھنڈ سدان پھر کیونکر ہوے بناہو | کپٹ بھیکھ جیون بھاگ سدلے سر کٹوا یو راہو
اور ون کپٹ کیو راون نے کہا بھیو تن لاہو | کال نیم گردھنا پائی کرت بدت سب کاہو

(۲۳) بھبھا بھلا کا ہی بھلا جو ہر راکھے مان
مان گئے کچھ نا رہی نت بڑھے اپمان

نت بڑھے اپمان کسی سے دوکھ نہ کبھو کہنا | بھلا برا جو دینہہ بدھاتا دھن باد کہہ سہنا
سکل جیو مین نیوتے ہر کے تسی آس پر رہنا | نت جنوا وین سب جیون کو جا مین سنسو ہی نا

(۲۴) ممامار م بار تو کر رگھبر کا دھیان
آپ ترین سنک تاھین بھگت بچھل بھگوان

بھگت بچھل بھگوان بھگت ہت نانا بھیکھ بناے | اپنے اوپر کشٹ اٹھاے اگنت جیو بچاے

ہرنا کچھ نے دھرتی ہرکے نانا تراس دکھائے
تا ہو کو ہر آن چھورا یوگن نہین جات گنائے

(۲۵)

ببھجا بجاگیر تھ بجے سگر بنس مین جو سے
دھن دھن آنکو کہو جس بجا جن بجے سوے

جس بجا جن بجے سو بھگیر تھ جبھی کیو تپ بھاری
آپ ترے سب پرکھا تارے جو تھے نرک مجھاری

تپ ہی شیوہ رجھا سگت ہت دھارا لائے ادم کی
بے سری گنگے جگ کی تارن دھن چرن بلہاری

(۲۶)

تا من کو پھیر کے سنتون سون کر میل
تا مین ہر درس لین جھونٹا ہی سب کھیل

جھونٹا ہی سب کھیل سا لکا نا حک من بہلاوے
آوے جب ہی حکم طلبی کا سبھی دھرا رہ جاوے

کنم کبیلہ مال خزانہ ایکو کام نہ آوے
دھرم راے جب لیکھا مانگین کہا بات سمجھاوے

(۲۷)

بجا جگت بھولاے کے بھرم رہیو دھن مانہ
پرمارتھ کی جگت تو کری ایکھو نا نہ

کری ایکھو نا نہ جنم سب یونہی بھو گین کھو یا
ہاتھی چڑھے حکومت کینی نسدن سکھ سون سویا

اچھا کھایا اچھا پہنا تن کو مل مل دھویا
جم راجا جب پکر بلایو ہاے ہاے کر رویا

(۲۸)

رزا رام بسار کے سکھ چاہی مت مند
سو تو کون کیسے ملے کٹھن پڑا ہی پھند

کٹھن پڑا ہی پھند مند مت کیسے ہوے چھڑائی
اب جو چاہی پھند کٹے تو کر گھبرے دوہائی

رام نام تو سمرانا ہین جگ سون پیت بڑھائی
ہین سب لایک سب سکھدایک رام چند رگھرائی

(۲۹) للا لالی پرش کی یاہی مین پہچان
جو رگھبر کے چرن کو راکھین نسدن دھیان

راکھین نسدن دھیان چرن کو تے نر ہین بڑ بھاگی
دیا دھرم نت راکھین من مین ہیر جا دسب تیاگی

بھوتھ دنبہ یا کھنڈ کپٹ تج رگھبر سون لو لاگی
سکھ بھوگ کر جنم گذارین انت پرم پد بھاگی

(۳۰) سسا سنگ اور سار کا کرت رام گن گان
پرش جون تو پاے کے کیون نہ بھجت بھگوان

کیون نہ بھجت بھگوان ہو رے برتھا عمر گنواوے
سنساری سب جھوٹھی باتین تہین تو من لاوے

یہ اوسر پھر ہاتھ نہ آوے روے روے پچھتاوے
ست نام بھاوے نہین ہر کا یہ اچرج من آوے

(۳۱) ہاہا ہیرا لال من ملین نہین بن دام
بن خرچے تو کون ملے ہیرا ہر کا نام

ہیرا ہر کا نام ملے نہین لاگے کوڑی گھر کی
یہ ہیرا ہی ادھ بدھ یونجی نہین چور کے ڈر کی

ایتے ہو پے چوکت پرانی کون بات من کھر کی
یا کو تو ہر آپ رکھاوین کر چہ کی خر ہر کی

(۳۲) سمت رشی جگت کھنڈ مہی دیپ مالکا جان
کتھن چھیڈ مہی لال کو ٹپر کیو بھگوان

ٹپر کیو بھگوان بھیے جب مو پر آپ سہائی
کیتائی گن اگکو ناہین جو سن کوئی سہائی

تب مین نے ہر بھجن جان کے بارہ کھڑی بنائی
موری جان ایک گن جا مین نام رام سکھدائی

سماپت ہوئی